سوال

(266) عورت کا اپنے باپ کی حلال اور حرام مختلط کمائی سے اپنا جہیز تیار کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائلہ کہتی ہے میرے باپ کی کمائی مختلط ہے البتہ زیادہ حلال ہے کیا اس صورت حال میں میں کوئی کام تلاش کر لوں ؟ عنقریب میری شادی ہونے والی ہے۔ کیا میں جہیز کی تیاری کے لیے اس سے مال لے لوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اس کا مال حلال و حرام کے ساتھ مختلط ہے حلال غالب ہے اور بے شک حرام بہت تھوڑا ہے تو جمہور اہل علم کے مذہب کے مطابق تمھارے لیے اس نیت کے ساتھ مال لینا جائز ہے کہ آپ حلال مال سے لے رہی ہیں اور تمھیں اپنا جہیز بنانے کے لیے بھی اس میں سے مال لینا جائز ہے۔ (فضیلة الشیخ محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ